سید ہجویر حضرت داتا گنج بخشؒ کے ۹۵۸ ویں عرسِ مبارک کے موقع پر

محکمہ اوقاف پنجاب کا ہدیۂ عقیدت

مناقبِ سیّدِ ہُجویر رحمۃ اللہ علیہ

مرتّبہ

راجا رشید محمود

شائع کردہ:

محکمہ اوقاف، حکومتِ پنجاب

شعراءِ اُردو کی منقبتوں کا ایک انتخاب

مناقبِ سیّدِ ہُجویر رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

راجا رشید محمود

(چیئرمین "سید ہجویر" نعت کونسل، محکمہ اوقاف پنجاب)

شائع کردہ

محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

مناقبِ سیدِ ہجویر رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: راجا رشید محمود
مصحح: اظہر محمود
ڈیزائننگ: [illegible] - فون: 723 0001
طابع: نیو فائن پرنٹنگ پریس، لاہور
اشاعتِ اول: ۷ صفر المظفر ۱۴۲۳ھ
یکم مئی ۲۰۰۲ء
تعداد: ایک ہزار
(سید ہجویر رحمہ اللہ تعالیٰ کے ۹۵۸ویں عرس مبارک پر بلا قیمت تقسیم کے لیے)

یکے از مطبوعات:
محکمہ اوقاف، حکومتِ پنجاب

فہرستِ مناقب ۳

سید ہجویر مخدوم امم
مرقد او پیر سنجر را حرم

خاک پنجاب از دم او زندہ گشت
صبح ما از مہر او تابندہ گشت

حرف عقیدت

صنم کدہ ہند میں جن پاک نفس بزرگوں نے توحید کے چراغ روشن کئے' ان میں سید ہجویر' مخدوم امم حضرت شیخ علی ہجویری المعروف بہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی ہمیشہ عقیدت ومحبت اور عزت واحترام سے لیا جاتا ہے۔ آپ ان سابقون الاولون میں سے ہیں جن کی مساعی جمیلہ سے یہاں اسلام کی شمع روشن ہوئی اور پھر تسلسل کے ساتھ لامتناہی روشنیاں پھیل گئیں جس سے برصغیر کا یہ وسیع وعریض خطہ نور سے منور ہو گیا اور یہاں کئی سو سال تک مسلمانوں نے حکومت کی۔ اور اسی تاریخی تسلسل میں مملکت خداداد پاکستان وجود میں آئی جس کی بنیاد آج سے ساڑھے نو سو سال قبل حضرت داتا صاحبؒ نے رکھ دی تھی۔ اسی لیے آج بھی اس خطہ زمین پر آپ کے روحانی اثرات دیکھے اور محسوس کیے جا رہے ہیں۔

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار معرکۃ الآراء تصنیف ''کشف المحجوب'' ہے۔ یہ کتاب اس وقت لکھی گئی جب تصوف کی مشہور کتابیں مثلاً شیخ شہاب الدین سہروردی کی عوارف المعارف اور ابن عربی کی فصوص الحکم بھی نہیں لکھی گئی تھیں اور تصوف کی موجودہ تدوین نہیں ہوئی تھی۔ حضرت داتا صاحبؒ نے اس کتاب میں تصوف کے طریقے کی تحقیق' اہل تصوف کے مقامات کی کیفیت' ان کے اقوال اور صوفیانہ فرقوں کا بیان اور معاصر صوفیوں کے رموز واشارات اور متعلقہ مباحث بیان کیے ہیں۔ اہل طریقت میں اس کتاب کو بڑا مرتبہ حاصل ہے۔ سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا بیان ہے:

''کشف المحجوب از تصنیف شیخ علی ہجویری است قدس اللہ روحہ العزیز۔ اگر کسے را پیرے نباشد چوں ایں کتاب را مطالعہ کند او را پیدا شد۔ و من ایں کتاب را بہ تمام مطالعہ کردہ ام''

بلاشبہ آستانِ سید ہجویریؒ سے بڑے بڑے جلیل القدر اولیاء اتقیاء اور علماء و فضلاء مستفید ہوتے رہے ہیں اور آئندہ بھی اس چشمۂ فیض سے تشنگانِ علوم طریقت و حقیقت مستفید ہوتے رہیں گے۔ آج بھی کشف المحجوب کی قدر و منزلت اتنی ہی ہے جتنی آج سے ساڑھے نو سو سال پہلے تھی۔ اور یہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی اصابتِ رائے، للہیت، خلوص اور تقویٰ کی ایک زندہ جاوید کرامت ہے۔

حضرت داتا گنج بخشؒ کی حیات و تعلیمات اور افکار و نظریات کے حوالے سے کئی مجموعے علمی حلقوں میں موجود ہیں لیکن زیرِ نظر مجموعہ مناقب کے حوالے سے ایک منفرد کاوش اور تحقیقی، علمی، ادبی اور وجدانی حوالے سے ایک معتبر دستاویز ہے۔ مقامِ مسرت ہے کہ اس اہم دینی، علمی اور ادبی ضرورت کو محترم جناب راجا رشید محمود نے جو معروف نعت گو شاعر اور معتبر سیرت نگار ہیں، کتابی صورت میں مرتب فرما کر حضرت داتا گنج بخشؒ کے 958 ویں سالانہ عرس کے موقع پر صاحبانِ علم کے لئے محکمہ اوقاف کی طرف سے خوبصورت نذر کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس مجموعہ کی طباعت اور اس کی اعزازی تقسیم کے لئے محکمہ اوقاف نے مالی اعانت فرمائی جس کے لئے محترم جناب سید شفیق حسین بخاری سیکرٹری و چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب کے تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔

ڈاکٹر طاہر رضا بخاری

17 صفر المظفر 1423ھ / یکم مئی 2002ء — ڈائریکٹر مذہبی امور اوقاف پنجاب لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقدیم

☆ ایک حق شناس ہستی...... جس نے اپنی دولتِ حق رسی کو عام کرنے کا بیڑہ اُٹھایا اور اسے کفرستانِ ہند کے باسیوں میں بانٹ دیا۔

☆ ایک فنافی اللہ بندہ...... جس کا دل وصلِ ذات کی لذتوں سے بہرہ مند تھا۔ جس کے سر پہ طریقت کا ایسا تاج زرفشاں تھا جس سے نورِ شریعت کی کرنیں پھوٹتی تھیں۔ جس کی آنکھیں لوگوں کے باطن میں جھانک سکتی تھیں۔ جس کی زبان کائنات کے اَسرار و غوامض کی گرہیں کھولتی رہی۔ جس کے ہاتھ گرتے ہوؤں کو سہارا دیتے تھے۔ اور جس کے قدم انسانیت کی بھلائی کی خاطر اُٹھتے رہے۔

☆ ایک سراپا اخلاص شخص...... جس نے اپنے حالاتِ حیات تک کو اخفا کی گپھا میں نظر بند رکھا لیکن عرفانِ الٰہی کے پیغام کو اپنی گفتار، اور گفتار سے زیادہ کردار کے ذریعے اہلِ ہند کے دلوں میں راسخ کیا۔

☆ تبلیغِ اسلام کا ایک بطلِ جلیل...... جس نے محبت اور اپنائیت کے گلستانِ معانی سے رُشد و ہدایت کی خوشبو پھیلائی۔ جس نے راہ گم کردہ کو راہِ تسلیم و رضا دکھائی۔ جس نے خود ساختہ ''خداؤں'' کے چنگل میں قید لوگوں کو آزادی دلا کر تدبّر و تفکر کی وساطت سے اصل تخلیق کار کے در پر جھکنا سکھایا اور سمجھایا کہ یہ سرفگندگی ہی درحقیقت دنیا و عقبیٰ میں سرفرازی و سربلندی کا واحد ذریعہ ہے۔

☆ ایک صاحبِ دل فرد...... جو افراد کے دلوں کو مسخر کرتا گیا، انھیں سیئات سے بچاتا اور حسنات کی راہ پر چلاتا رہا۔ جس کی تعلیمات نے رہتی دنیا تک کے لیے حجاباتِ ذات اٹھا دیے اور کفر و ضلالت کے پردے فاش کر دیے۔ وہ کشّافِ رازہائے دروں رہا۔

☆ دانش کا ایک کوہِ گراں...... جو علم کی پہنائیوں اور ظلمت و جہالت کی تنگنائیوں کا حقیقت آشنا تھا۔ جس نے علمِ معرفت کو اپنے افکار کے ذریعے متلاشیانِ حق کے لیے پانی کر دیا۔ حقائق کے نظریات جس کی رگ رگ میں رچ بس چکے تھے اور اس نے خزینۂ علم کا منہ ''کشف المحجوب'' کے ذریعے کھول دیا۔ جس نے رہ نوردوں اور سالکوں کے لیے در پردہ حقیقتوں سے شناسائی کے

ستے نکالے۔

جسے خزانۂ غیب سے اتنا کچھ عطا ہوا کہ ۹۵۸ برس کی شبانہ روز داد و دہش نے اس کی "گنج
ی" میں کمی نہ آنے دی' بلکہ اس میں روز افزوں اضافے ہو رہے ہیں۔ حاجت مندیاں اس
دروازے کو چھوتی اور دعائیں اس کے روضے سے مَس ہوتی ہوئی بابِ استجاب تک رسائی پا
ا ہیں۔ آج بھی روز و شب کے سب لمحے اس کے درِ جود و سخا کی کرم نمائیوں کے شاہد ہیں۔ ان
ت ہاتھ اس کے روضے کے گرد دُعا کو اُٹھے ہوئے نظر آتے ہیں' لاتعداد سر اس کی عظمت کے
اس سے جھکے ہوئے دکھائی دیتے ہیں' اور لاکھوں زبانیں اس سے استمداد کی خواہاں ہیں۔

ان میں سے کچھ آوازیں جن میں عقیدت کا ردھم ہے' محبت کی موسیقیت ہے' شعر و سخن کا
ک ہے اور سیّد ہجویرؒ سے نظرِ کرم کی درخواست ہے...... منظوم صورت میں نذرِ اہلِ محبت ہیں۔

یہ تعداد میں ۵۳' اس لیے ہیں کہ سیّد ہجویر حضرت داتا گنج بخش رحمہ اللہ تعالیٰ کے نانا جان'
ور فخرِ موجودات سرورِ کائنات علیہ السلام والصلوۃ کے اسمِ گرامی "احمد" صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عدد ۵۳ ہیں۔ یہ
زیں "مناقبِ سیّد ہجویرؒ" کے عنوان سے قلم بند ہو کر حسنِ طباعت و اشاعت سے اس لیے
ع نظر آ رہی ہیں کہ چیف ایڈمنسٹریٹر/سیکرٹری اوقاف پنجاب' سیّد شفیق حسین بخاری اور ڈائرکٹر
ں اُمور ڈاکٹر طاہر رضا بخاری کی محبت سیّد ہجویرؒ کی آئینہ دار ہیں۔

یل ۲۰۰۲ء

راجا رشید محمود
چیئرمین "سیّد ہجویرؒ نعت کونسل"
مدیرِ اعلیٰ ماہنامہ "نعت"
اظہر منزل۔ نیو شالامار کالونی
ملتان روڈ۔ لاہور
(فون: 7463684)

منقبتِ سیّدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

عام ہے عالم میں فیضِ لازوالِ گنج بخشؒ
کون ہے اہلِ ولایت میں مثالِ گنج بخشؒ

مرحبا یہ رفعت و اوج و کمالِ گنج بخشؒ
جابجا ہے گفتگوئے حال و قالِ گنج بخشؒ

آپ پر قرباں جہانِ معرفت کا ہر کمال
ہر کمالِ اتّقا ہے حسبِ حالِ گنج بخشؒ

ہیں نگاہِ اہلِ حق میں شرحِ آیاتِ جمال
عارض و گیسو' جبین و خطّ و خالِ گنج بخشؒ

مَلتے ہیں رُخ پر مریضانِ وِلائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہے وہ اکسیرِ شفا خاکِ نعالِ گنج بخشؒ

ہے بقولِ خواجۂ چشتیؒ شہِ بندہ نواز
"گنج بخشِ ہر دو عالم" حسبِ حالِ گنج بخشؒ

تاجور بھی ہیں یہاں لرزاں' عجب دربار ہے
اے تعالیٰ اللہ! یہ جاہ و جلالِ گنج بخشؒ

ضیاء القادری بدایونی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

خسروِ دیں، شاہِ عالی جاہ داتا گنج بخشؒ
تاجدارِ اولیاءُ اللہؒ داتا گنج بخشؒ

شیخِ کامل، قطبِ حق آگاہ داتا گنج بخشؒ
بندۂ عشقِ رسولُ اللہ ﷺ داتا گنج بخشؒ

ہیں علیؓ کے قُرّۃُ العَینین ہجویری علیؒ
رکھتے ہیں حیدرؓ سے رسم و راہ داتا گنج بخشؒ

آپ کے در کے بھکاری آپ کے در سے مدام
نعمتیں پاتے ہیں خاطر خواہ داتا گنج بخشؒ

شاہِ مرداں شیرِ یزداںؓ آپ کے ہیں دستگیر
آپ کے حامی رسولُ اللہ ﷺ داتا گنج بخشؒ

ہے مُسلّم اولیاءِ ہند و پاکستان میں
آپ کی شانِ جلال و جاہ داتا گنج بخشؒ

دردمندوں، بیکسوں کی دستگیری کیجیے
درد ہے سینے میں، لب پر آہ داتا گنج بخشؒ

مولانا یعقوب حسین ضیاءؔ القادری بدایونی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

ہے غمِ دوری سے دل مغموم داتا گنج بخشؒ
چشمِ رحمت، یا علی مخدوم داتا گنج بخشؒ!

آپ کے اوجِ ولائے فیضِ لامحدود کی
ہے جہانِ معرفت میں دھوم داتا گنج بخشؒ

ہے ولی الہند خواجہؒ کی شہادت ہند میں
اولیاؒ کے آپ ہیں مخدوم داتا گنج بخشؒ

گنج بخشی تاج بخشی آپ کی مشہور ہے
ہند سے تا مصر و شام و روم داتا گنج بخشؒ

آپ کے بابِ عطا سے، آپ کے در کی قسم
کوئی پھرتا ہی نہیں محروم داتا گنج بخشؒ

بے کسوں، آفت رسیدوں، غم زدوں کی لیں خبر
یا ولیؒ، یا خواجہؒ یا مخدوم داتا گنج بخشؒ

دینِ حق پر صرفِ ظلم و جور ہیں باطل پرست
مائلِ فریاد ہیں مظلوم داتا گنج بخشؒ

(لسان الحسان) علامہ یعقوب حسین ضیاءؔ القادری بدایونی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مظہرِ نورِ خدا مخدوم داتا گنج بخشؒ
ظلِ شانِ مصطفیٰ ﷺ مخدوم داتا گنج بخشؒ

آپ کے جدِ طریقت شبلیؒ شیرِ خدا
اہلِ حق کے رہنما مخدوم داتا گنج بخشؒ

منقبت خواں جن کے، خود ہیں خواجۂ بیکس نوازؒ
ہیں وہ عالی مرتبہ مخدوم داتا گنج بخشؒ

آپ کے روضے کے حاضر باش ہیں پاکیزہ خو
پاک طینت، پارسا مخدوم داتا گنج بخشؒ

آپ ہیں پنجاب کے شاہِ ولایت بالیقیں
ہند کے ہیں رہنما مخدوم داتا گنج بخشؒ

اے علی، اے ابنِ عثمانؒ! دستگیری کیجیے
ہم ہیں غم میں مبتلا مخدوم داتا گنج بخشؒ

پیرِ غزنی، شیخِ ہجویریؒ! مدد کا وقت ہے
کیجیے دل سے دعا مخدوم داتا گنج بخشؒ

علامہ ضیاء القادری بدایونی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

عارفِ یکتا ہیں داتا گنج بخشؒ
صاحبِ تقویٰ ہیں داتا گنج بخشؒ

ہے جہاں وقفِ طوافِ آستاں
قبلہ و کعبہ ہیں داتا گنج بخشؒ

بادہ کش حاضر ہیں پیمانہ بکف
میرِ مے خانہ ہیں داتا گنج بخشؒ

عاشقِ ربّ، جاں نثارِ مصطفیٰ ﷺ
کیا کہیں ہم، کیا ہیں داتا گنج بخشؒ

ہوتے ہیں سیراب لاکھوں تشنہ کام
فیض کے دریا ہیں داتا گنج بخشؒ

نسلِ سبطینؓ شہِ لولاکؐ ہیں
سیّدِ والا ہیں داتا گنج بخشؒ

علامہ ضیاء القادری

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اللہ اللہ! آپ کا فیضان داتا گنج بخشؒ
ضو فشاں ہے عشق کا ایوان داتا گنج بخشؒ

ایک لمحے میں ہُوا کرتی ہے تطہیرِ قلوب
آپ کے در کی ہے یہ پہچان داتا گنج بخشؒ

ہر طرف بکھرے ہوئے ہیں آپ کے دربار میں
جلوہ ہائے چشت کے فیضان داتا گنج بخشؒ

معرفت، وحدت، طریقت اور شریعت سے کبھی
ہم بھٹک جائیں، نہیں امکان داتا گنج بخشؒ

ہاتھ خالی آپ کے در سے کوئی جاتا نہیں
اللہ اللہ! آپ کی یہ شان داتا گنج بخشؒ

آپ کی تعلیم کس درجہ حیات افروز ہے
کیوں نہ ہو ممنون ہر انسان داتا گنج بخشؒ

آپ ہیں آرام فرما گلشنِ لاہور میں
کس لیے مہکے نہ پاکستان داتا گنج بخشؒ

اللہ اللہ! ترجمانِ اُسوۂ خیر البشر ﷺ
رہنما ہے آپ کا قرآن داتا گنج بخشؒ

آرزو، خواہش، تمنا لے کے جب آیا کوئی
آپ نے پورے کیے ارمان داتا گنج بخشؒ

خطّۂ لاہور پر ہی کچھ نہیں ہے منحصر
ہر طرف ہے آپ کا فیضان داتا گنج بخشؒ

دینِ حق کے ہم کو سمجھائے مسائل آپ نے
پیشوائے منزلِ عرفان داتا گنج بخشؒ

جب بھی ہو گی معرفت کی گفتگو تو آپ کا
تذکرہ ہو گا بہر عنوان داتا گنج بخشؒ

ہم سے یہ دوری کے صدمے اب سہے جاتے نہیں
آپ ہیں ہر درد کے درمان داتا گنج بخشؒ

چہرۂ الطاف ہے تنویر سے نکھرا ہُوا
کس قدر ہے آپ کا احسان داتا گنج بخشؒ

سید الطاف علی الطاف احسانی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

داتاؒ کے آستانے کا فیض اک جہاں پہ ہے
یعنی بحکمِ رب یہ کریم انس و جاں پہ ہے

جاں کو سکوں ملا ہے تو آ کر یہاں ملا
دل کو قرار ہے تو اِسی آستاں پہ ہے

یہ آستاں ہے گنبدِ خضرا سے فیض یاب
آقا ﷺ کا لطفِ خاص اِسی آستاں پہ ہے

لاہور کی زمیں اِسی سے ہے آسماں
عکس اس کا نور پاش مہِ ضوفشاں پہ ہے

آیا لبوں پہ سیّدِ ہجویرؒ کا جو نام
طاری سُرور و کیف زبان و بیاں پہ ہے

اقصائے شرق و غرب و شمال و جنوب میں
داتاؒ کا لطفِ عام مکان و زماں پہ ہے

آیا ہے جو گیا ہے یہاں سے وہ بامراد
وہ مستجاب ہے جو دعا یاں زباں پہ ہے

خلیق قریشی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مرکزِ انوار ہے دربارِ داتا گنج بخشؒ
اک تجلّی زار ہے دربارِ داتا گنج بخشؒ

رحمتِ حق کے خزانے لُٹ رہے ہیں ہر طرف
ابرِ گوہر بار ہے دربارِ داتا گنج بخشؒ

سرِّ توحید و رسالت کا امیں یہ آستاں
مخزنِ اسرار ہے دربارِ داتا گنج بخشؒ

خواجۂ اجمیرؒ کے حجرے سے آتی ہے صدا
خلد کی دیوار ہے دربارِ داتا گنج بخشؒ

روح پرور خطۂ لاہور اس کے فیض سے
جانفزا گلزار ہے دربارِ داتا گنج بخشؒ

سیّدِ ہجویرؒ کی داد و سخا، جود و کرم
مہر کی سرکار ہے دربارِ داتا گنج بخشؒ

فیض ہے سرکارِ دو عالم ﷺ کا دنیا پر خلیق
اس سے رحمت بار ہے دربارِ داتا گنج بخشؒ

خلیق قریشی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اے شہنشاہِ اولیاءِ کرامؒ
نام کو تیرے ہے نصیب دوام
بہ کمالاتِ فقر خاک نشیں
تاجدارِ سپہرِ نیلی فام
تجھ کو بخشی گئی بروزِ ازل
سرورِ انبیاءؐ سے نسبتِ تام
ہے تری ذات کو مزید برآں
نسبتِ حیدریؓ سے استکرام
تو ہے مخدوم سارے عالم کا
اور مخلوق سربسر خدّام
ترے میخانۂ عنایت کے
چشتِ اہلِ بہشت درد آشام
ترے فیضاں سے خطۂ لاہور
رُوکشِ روضہ ہائے خُلد مقام

اور لاہور پر نہیں موقوف
ترے لطف و کرم کی بارشِ عام
قاف تا قاف تیرا پرتوِ نور
شرق سے غرب تک ترا پیغام
مرے داتاؒ مرے کرم فرما!
ترے گنبد پہ صد ہزار سلام

حافظ محمد افضل فقیر

قطعہ......

کون ہے سرخیلِ اہلِ حق کا، اہل اللہ کا
شاعرِ مشرق نے "مخدومِ اُمَم" جس کو کہا
خواجۂ اجمیرؒ جس ہستی کے تھے اوصاف گو
جس کو اہلِ رُشد نے مانا ہے اپنا مقتدا
مدحِ محبوبِ خدائے لم یزلؒ کے ساتھ ساتھ
جس عظیم انسان کا محمودؔ ہے مدحت سرا
سیّدِ ہجویرؒ ہے وہ، جس کا حق کے ساتھ وصل
آج سے نو سو اٹھاون سال پہلے ہو گیا

راجا رشید محمود

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

جن کے دم سے ہے شانِ وطن مخدوم علی ہجویریؒ ہیں
لاہور بنا جن کا مسکن مخدوم علی ہجویریؒ ہیں

جن کی کشف المحجوب ہوئی توحید افروز و عشق افزا
ہے جن کا عمل الحاد شکن مخدوم علی ہجویریؒ ہیں

اندازِ حیات آئینہ ہے آئینِ رسولِ اکرم ﷺ کا
اثباتِ مکارم، نفیٔ فتن مخدوم علی ہجویریؒ ہیں

وہ جن کا فقر و غنا مظہر شانِ اصحابِؓ پیمبر ﷺ کا
وہ جن کا ذکر و فکر حسن مخدوم علی ہجویریؒ ہیں

فطرت کی نوا، سنّت کی ضیا، شفقت کی ردا، کلفت کی دوا
رحمت کی بھرن، حکمت کا چمن مخدوم علی ہجویریؒ ہیں

عرفان و حقیقت کا چشمہ ایقان و طریقت کا دریا
برہان و صداقت کا مخزن مخدوم علی ہجویریؒ ہیں

جن کے جلووں کو دورِ فلک گہنا نہ سکے گا محشر تک
تبلیغ کی وہ صبحِ روشن مخدوم علی ہجویریؒ ہیں

حفیظ تائب

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

سیدِ ہجویرؒ! شیدا ہے زمانہ آپ کا
مرجعِ شاہ و گدا ہے آستانہ آپ کا

ظلمتوں میں مشعلِ دیں، کی فروزاں آپ نے
کفر کے ایوان میں گونجا ترانہ آپ کا

خطّۂ پنجاب چمکا آپ کے انوار سے
فیض. ارضِ پاک پر ہے جاودانہ آپ کا

حق کی تائید آپ کو ہر دور میں حاصل رہی
ہر قدم تھا راہِ حق میں مخلصانہ آپ کا

گنج بخشی کے لیے بھیجا خدا نے آپ کو
اور بھرتا ہے لٹانے سے خزانہ آپ کا

آپ کے اقوالِ زرّیں جگمگاتی مشعلیں
کاشفِ اسرار حرفِ محرمانہ آپ کا

عشق میں تائب انھیں دیکھا متانت آشنا
شرع میں انداز پایا والہانہ آپ کا

حفیظ تائب

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

تو ہے داتا گنج بخش اے صاحبِ جود و سخا
عاصیوں کا سائباں تیرا درِ عفو و عطا
قلبِ مردہ عالمِ اسلام کا زندہ کیا
کر گیا کارِ مسیحا تیرا نطقِ جانفزا
گلشنِ عرفان و حکمت تجھ سے ہے مہکا ہوا
بوستاں در بوستاں ہے نکہتِ علم و ہُدیٰ
لوگ جو اَمراضِ کفر و جہل میں تھے مبتلا
دین و ایماں کی دوا سے سب کو اچھا کر دیا
تیرا مقصد تھا رضائے حق، رضائے مصطفیٰ ﷺ
ان کے ہر ارشاد کی تعمیل بے چون و چرا
ایک جا ہو کر برابر ہم صف و ہم مرتبہ
فیض تیرے در سے یکساں پاتے ہیں شاہ و گدا
تیرگی میں روشنی ہو، جہل پائے آگہی
اس غرض سے انقلابِ نَو کیا تو نے بپا

تو طریقت کا شریعت کا علمبردارِ حق
دین کی نشر و اشاعت زندگی کا مُدّعا
تشنگانِ معرفت پر بارشیں انوار کی
مرکزِ نورِ تجلّی روضۂ روشن ترا
دلکشا الفاظ پُرتاثیر اَخلاقِ حَسَن
فاتحِ عالم ترا کردار عظمت آشنا
چلّہ کاٹیں خواجۂ اجمیرؒ مرقد پر ترے
فیض پائیں غوث، قطب، ابدال، صوفی، اولیاً
تجھ سے منزل کے نشاں پائے تو منزل مل گئی
اولیاً کو ہند میں لائے ہیں تیرے نقشِ پا
تیرے اقوال درخشاں ہیں جواہر بے بہا
علم کو کھائے تکبّر، جھوٹ دشمن رزق کا
ہے پشیمانی سخاوت کی عدو غم عمر کا
ظلم کھائے عمر کو، صدقے سے ٹل جائے بلا

مجید تمنا

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اے خوشا عظمتِ دربارِ علی ہجویریؒ
جلوہ افروز ہیں انوارِ علی ہجویریؒ

خلق ہے طالب دیدارِ علی ہجویریؒ
مرحبا گرمیٔ بازارِ علی ہجویریؒ

دیدہ افروز ہیں درویش کے اسرار و رموز
دیکھ رنگینیٔ افکارِ علی ہجویریؒ

جلوہ گر نورِ خدا ہے مرے آئینے میں
میں بھی ہوں آئنہ بردارِ علی ہجویریؒ

میری نظروں میں ہے ہُجویر کا خورشیدِ جمال
میرے دامن میں ہیں انوارِ علی ہجویریؒ

جب بھی میں شوق کے عالم میں نوا سنج ہُوا
منکشف ہو گئے اسرارِ علی ہجویریؒ

اب بھی ہے اہلِ محبت کے دلوں پر مظہرؔ
اثرِ مستیٔ کردارِ علی ہجویریؒ

حافظ مظہر الدین

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

برگزیدہ حق تعالیٰ کے ہیں داتا گنج بخشؒ
مصطفیٰ ﷺ کے لطفِ بے پایاں کا دھارا گنج بخشؒ

ان کے دم سے مزرعِ دیں ہے جنوبی ایشیا
ہے یہاں اسلام کی پہچان گویا گنج بخشؒ

مرکزِ صدق و صفا، مخدومِ اقوام و مِلل
سیّدِ کُل، رہنمائے دین و دنیا گنج بخشؒ

مخزنِ انوارِ وحدت، وارثِ علم لدُن
زُہد و فیض و کشف کے ہیں دُرِّ یکتا گنج بخشؒ

ہے مزارِ پاک ان کا زندگی سے زندہ تر
رُشد و نور و پیشوائی کا ہیں دریا گنج بخشؒ

سیّدِ لولاک ﷺ کی رحمت جب آئی جوش پر
مہرِ ہُجویر آسماں پر بن کے چمکا گنج بخشؒ

بھیک جن کے در کی انورؔ مانگتے ہیں بادشاہ
اسمِ پاک ان کا علی ہے، شانِ زیبا گنج بخشؒ

افضال احمد انور

منقبتِ
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

رسائے ادراک سے بالا ہے عظمت فیضِ عالمؒ کی
کوئی اہلِ نظر جانے حقیقت فیضِ عالمؒ کی

اسے سمجھو خزانہ مل گیا عرفان و مستی کا
خدا نے بخش دی جس کو محبت فیضِ عالمؒ کی

مجھے محروم لوٹائیں گے ایسا ہو نہیں سکتا
کہ میں بھی لے کے آیا ہوں عقیدت فیضِ عالمؒ کی

خدا کی رحمتیں میرے لیے بے تاب ہو جائیں
اگر حاصل ہو محشر میں رفاقت فیضِ عالمؒ کی

نہ کیوں اس مہ کی تابانی سے عالم جگمگا اٹھے
خدا کے نور کی مظہر ہے صورت فیضِ عالمؒ کی

شہادت خواجہِ اجمیرؒ نے دی جس کی عظمت کی
وہ لافانی حقیقت ہے ولایت فیضِ عالمؒ کی

زمانے بھر کے ناہنجار کو اعظم بنا ڈالا
مجھے دیکھو میں ہوں زندہ کرامت فیضِ عالمؒ کی

محمد اعظم چشتی

منقبتِ
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

فرِ تاجداراں فسون و فسانہ
فقیروں کا جاہ و حشم جاودانہ

عمل میں وحید، علم میں بھی یگانہ
کریمِ جہاں، فیض بخشِ زمانہ

شکستہ دلوں بے کسوں کا ٹھکانا
رسائے شاہِ ہجویرؒ کا آستانہ

نہ کیوں اُن کا گرویدہ ہوتا زمانہ
نظر دلبرانہ، عمل مشفقانہ

خدا کا ولی، پیکرِ حشمتِ حق
وقار عالمانہ، جلال عاشقانہ

تمام عمر عشقِ خدا و نبی ﷺ کا
کشادہ دلی سے لٹایا خزانہ

جہانگیر فیض اُن کا ہوتا نہ کیسے
نگارشِ حق افزا، کلام عارفانہ

معارف سے لبریز تحریر ایسی
کہ نازاں ہے اُس پر ادبِ صوفیانہ

بہ صد جاہ و اجلال درویش کامل
فقیر اور انداز ہیں خسروانہ

وہ مولیٰ صفات عبدِ حق شان، جس کا
لبِ وقت پر آج بھی ہے ترانہ

سنِ وصلِ سلطانِ ملکِ ہدا کا
کہا ہے وہ "نبراس بزمِ زمانہ"

۴۶۵ھ

طارق سلطانپوری

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

امامِ عاشقاں، فخرِ جہاں ہجویری داتاؒ ہیں
امیرِ کارواں، قطبِ زماں ہجویری داتاؒ ہیں

منور ان کے جلووں سے ہیں سب لاہور کی گلیاں
جدھر دیکھو اُدھر جلوہ فشاں ہجویری داتاؒ ہیں

یہاں پر عارفِ کامل بھی آتے ہیں سلامی کو
حبیبِ سرورِ کون و مکاں ﷺ ہجویری داتاؒ ہیں

لگی ہے عاشقوں کی بھیڑ دربارِ مقدس میں
جہانِ حُسن کے روح و رواں ہجویری داتاؒ ہیں

نہیں جاتا یہاں سے مانگنے والا کبھی خالی
سخاوت کا وہ بحرِ بیکراں ہجویری داتاؒ ہیں

نہیں شاہ و گدا کا فرق ہے کچھ ان کی محفل میں
خدا کا شکر، سب پر مہرباں ہجویری داتاؒ ہیں

سدا قائم رہے ستّار یہ مے خانۂ وحدت
کہ جس میں پیشوائے میکشاں ہجویری داتاؒ ہیں

ستّار وارثی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

گنجِ اَسرارِ محبت ہے کلامِ گنج بخشؒ
ہے کلیدِ مخزنِ انعام نامِ گنج بخشؒ

سرنگوں ہوتے ہیں درگاہِ معلّٰی پر فلک
فہمِ انساں سے ہے بالاتر مقامِ گنج بخشؒ

ہم بھٹک جائیں تو پائیں منزلِ جذب و سلوک
وادیٔ الفت میں دیکھیں گر خرامِ گنج بخشؒ

دل رہا ہو لذت اندوزِ خمستانِ حجاز
تشنہ کامی میں اگر حاصل ہو جامِ گنج بخشؒ

بھول جائیں طائرانِ قدس پروازِ فلک
جب کہیں حق سرّہٗ مرغانِ بامِ گنج بخشؒ

کھینچ لایا ہے مجھے جذبِ مقدر آپ ہی
میرے حق میں ہے یہ اک رمزِ پیامِ گنج بخشؒ

تاج الدین احمد تاج عرفانی

منقبتِ
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مُصحفِ اسرارِ حق بے شک ہے رُوئے گنج بخشؒ
مخزنِ علمِ لدُنّی گفت گوئے گنج بخشؒ

رُوکشِ فردوسِ اعلیٰ ہے جو کوئے گنج بخشؒ
دل کھچا جائے مرا پھر کیوں نہ سوئے گنج بخشؒ

ہیں نگاہِ قدسیاں میں بھی عظیم المرتبت
اللہ اللہ! بارکَ اللہ آبروئے گنج بخشؒ

لطفِ حق سے تھا انھیں حاصل حضوری کا شرف
دیدِ روئے مصطفیٰ ﷺ تھی آرزوئے گنج بخشؒ

منکشف ہوتے ہیں بیشک اُس پہ اسرارِ نہاں
ہو ارادت سے جو کوئی روبروئے گنج بخشؒ

کب تہی دست آپ کے در سے پھرا سائل کوئی
بہرِ الطاف و کرم جاری ہے جُوئے گنج بخشؒ

ابوالطاہر فدا حسین فداؔ

منقبتِ
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اے شہنشاہِ ولایت، قیصرِ فقر و غنا
سائلِ دربار ہے تیرا ہر اک شاہ و گدا

کیوں نہ ہوں محتاج تیرے اہلِ تاج وتخت و بخت
ذاتِ اقدس ہے تری سرچشمۂ جود و سخا

یا علی مخدوم ہجویریؒ مدد کُن بہرِ حق
از طفیلِ سیّدِ کونین، شاہِ انبیا ﷺ

دولتِ عشقِ حقیقی ہو عطا مجھ کو بھی اب
گنج بخشی ہے تری مشہور اے داتا پیاؒ

جاری و ساری رگ و پے میں تری حُبِّ اللہ
قلبِ روشن میں نہاں نورِ محمد مصطفیٰ ﷺ

اے فداؔ! اس نظم کے مقطع پہ یکسر غیب سے
یہ ہُوا ارشاد مجھ کو خواجۂ اجمیرؒ کا

"گنج بخشِ فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را رہنما"

ابوالطاہر فدا حسین فداؔ

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

السلام اے سیدِ ہجویرؒ قطبُ الاولیاء
رہبرِ اقلیمِ عرفانِ محمد مصطفیٰ

اے شہِ بطحا ﷺ کے نور و کاشفِ رازِ خفی
شارحِ شانِ ولایت، نورِ چشمِ مرتضیٰؓ

تو نشانِ عزم و وجدانِ قلوبُ الصالحین
رہبرِ صدق و صفا و منبعِ جود و سخا

یا علی مخدوم ہجویریؒ! یہ تیرا ہے کرم
سرزمینِ پاک میں ہے آج نامِ کبریا

یہ زمیں تیری ہے، تیرے چاہنے والوں کی ہے
ابتدا ہے لا الٰہ اس کی، یہی ہے انتہا

آستاں تیرا ہے گویا اک نشانِ دینِ حق
تیرے در پر جھک گیا جو، پا گیا راہِ خدا

دلّی و اجمیر میں گونجی صدائے گنج بخشؒ
تیرا فیضانِ نظر قطرے کو دریا کر گیا

واصف علی واصف

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

کیونکر نہ مجھ کو ناز ہو اس انتخاب پر
جو ہیں حضور ﷺ کی نگہِ انتخاب میں

مخلوق کے دلوں میں ہے جن کا بڑا مقام
مقبول و محترم ہیں خدا کی جناب میں

توصیف جن کی حُسنِ اطاعت کے فیض سے
شامل ہوئی ہے نعتِ رسالت مآب ﷺ میں

ہے جن کا ذکر ذوقِ بیاں کے لیے شرف
مرقوم جن کا نام ہے دل کی کتاب میں

دروازۂ بطوں بھی کھُلا جن کے کشف سے
جن کے سبب نہ ٹھہرے حقائق حجاب میں

داتاؒ لقب ہے جن کا، سخاوت ہے گنج بخش
جو مہرِ ضوفشاں ہیں ہدایت کے باب میں

شاہدؔ وہ میرے خواب میں تشریف لائے تھے
"جاں نذر دینی بھول گیا اضطراب میں"

شاہد الوری

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اُن کی آمد سے فضائے ہند میں ظلمت مٹی
کفر و باطل سرنگوں تھے، واژگوں کبر و ریا
جابجا پھیلی ہوئی تھی بُت پرستی کی وبا
دستِ شفقت سے ہوئی بیمار ذہنوں کو شفا
چار سُو روشن ہُوا اسلام کا مہرِ مبیں
ہر طرف قریہ بہ قریہ دین کا ڈنکا بجا
ضوفشاں ہر گوشہ تھا خورشید عالمتاب سے
کفر و نخوت کی ہوئیں تاریکیاں سیماب پا
تابعِ فرماں ہوئے راجا و پرجا بے دریغ
دم بخود ہو کر گرے قدموں میں اربابِ جفا
اُن کے فیضانِ ہدایت سے منور دل ہوئے
اور روشن تر ہوئی شمعِ صداقت سے فضا
"گنج بخشِ فیضِ عالم، مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را رہنما"

سید عبدالعلی شوکت

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

کیا ہے ذکر کس نے یہ سرِ بازار داتاؒ کا
لبوں پر نام آتا ہے وہی ہر بار داتاؒ کا

وہ ہیں محبوب کے محبوب بحرِ عشق و مستی میں
حقیقت بن کے رہتا ہے لبِ اظہار داتاؒ کا

غنی ایسا کہ رکھتا ہی نہیں کچھ اپنے کھانے کو
تونگر دل کا ہوتا ہے ہر اک نادار داتاؒ کا

وہ کیا سمجھے جو ہے ناآشنا عشقِ محمد ﷺ سے
عقیدت مند ہے ہر صاحبِ کردار داتاؒ کا

ضرورت مند تو خود کو گدا کہتے ہی ہیں لیکن
ہے شاہِ وقت بھی اک غاشیہ بردار داتاؒ کا

بصارت اور بصیرت جس کو ملتی ہے مدینے سے
کھُلی آنکھوں سے کرتا ہے وہی دیدار داتاؒ کا

جمیل نظر

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

غم گسار و بندہ پرور میرے داتا گنج بخشؒ
گمرہی میں خاص رہبر میرے داتا گنج بخشؒ

دامنِ سرور ﷺ میں دلوائیں گے مجھ کو بھی پناہ
آئیں گے جب روزِ محشر میرے داتا گنج بخشؒ

چلچلاتی دھوپ آ جاتی ہے جب سر پر مرے
سایہ کر دیتے ہیں مجھ پر میرے داتا گنج بخشؒ

ہیں تصوف کے جہاں میں ہر طرف جلوہ نما
ہیں حقیقت میں منور میرے داتا گنج بخشؒ

جب کبھی آؤں گا میں لاہور با عجز و نیاز
سو سلامی دوں گا در پر، میرے داتا گنج بخشؒ!

ٹل گئی ہر اک بلا طیّبؔ لیا جب ان کا نام
ہو گئے ہیں سایہ گستر میرے داتا گنج بخشؒ

طیّب قریشی اشرفی (دہلی)

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

گنج بخش و فیضِ عالم ذات ہجویریؒ کی ہے
مرحبا صد مرحبا! کیا بات ہجویریؒ کی ہے

مصطفیٰ ﷺ نانا، علیؓ دادا، حسینؓ ان کے پدر
آلِ اہلِ بیت ہیں یہ ذات ہجویریؒ کی ہے

تابعِ سنت رہا تا زیست اِن کا ہر عمل
حکمِ محبوبِ خدا ﷺ ہر بات ہجویریؒ کی ہے

کر رہی ہے اکتسابِ فیض دنیا رات دن
دن بھی ہجویری کا ہے ہر رات ہجویریؒ کی ہے

شہرِ داتا میں کوئی بھوکا رہے، ممکن نہیں
لحظہ لحظہ بٹ رہی خیرات ہجویریؒ کی ہے

شب کو بھی رہتا ہے کیسا روزِ روشن کا سماں
کیا سہانی، نور افشاں رات ہجویریؒ کی ہے

پوچھتے کیا ہو ذکیؔ! لاہور کی شادابیاں
جس سے ہے سیراب، وہ برسات ہجویریؒ کی ہے

رفیع الدین ذکی قریشی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

فیض ہے جاری ہمیشہ سیّدِ ہجویرؒ کا
اس لیے ہے نام داتا سیدِ ہجویرؒ کا
خواجۂ ہند الولیؒ کا یہ حرم قائم رہے
اللہ اللہ آستانہ سیدِ ہجویرؒ کا
"گنج بخشِ فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا"
واہ کیا لکھا قصیدہ سیّدِ ہجویرؒ کا
"ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را رہنما"
ہر طرف ہے بول بالا سیّدِ ہجویرؒ کا
رائے راجو سامنے آیا تو عبداللہ بنا
ہے کرامت ہر حوالہ سیدِ ہجویرؒ کا
شاخِ دربارِ شہِ کونین ﷺ ہے داتاؒ کا در
میں بھکاری، میں ہوں منگتا سیدِ ہجویرؒ کا
سرزمیں پنجاب کی جلووں سے جاویدؔ بھر گئی
مہرِ تاباں ایسے چمکا سیّدِ ہجویرؒ کا

غضنفر علی جاویدؔ چشتی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

سیّدِ ہجویرؒ روحِ زندگی جانِ عطا
مرکزِ رُشد و ہدایت جانِ بزمِ اتقیا
رہبرِ راہِ صداقت پیکرِ جود و کرم
سیّدُ السّادات زیبِ مسندِ صدق و صفا
صورتِ شمعِ یقیں کردار اس کا ضوفگن
مثلِ پروانہ عقیدت مند ہوتے ہیں فدا
اس کے در پر سائلوں کا ہر گھڑی دیکھا ہجوم
اہلِ دل کو مل رہا ہے اس کے در سے مدعا
اس کے مرقد کا نظارہ ہے قرارِ قلب و جاں
فیض یاب اس کے کرم سے ہو رہے ہیں اولیاؒ
تا ابد زندہ رہے گا گفتۂ سلطانِ چشتؒ
"گنج بخشِ فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را رہنما"

محمد اکرم رضا

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش (رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے یاد کیا، کیوں نہ میں آتا داتاؒ
میں بھی آ پہنچا ہوں، کہتے ہوئے داتا داتاؒ
خوش نصیبی سے ملا آپ کا دربار ہمیں
ورنہ ہم سا کوئی دکھیا کہاں جاتا داتاؒ
آپ مخدومِ امم، آپ کی درگاہ حرم
راہِ راست آپ کے بن کون دکھاتا داتاؒ
آپ کا در ہے کڑی دھوپ میں بے چینی کی
امن کا، چین کا، تسکین کا چھاتا داتاؒ
فیض یاب آپ کے در سے ہوا، ورنہ اقبالؒ
آپ کے در کو حرم کیسے بتاتا داتاؒ
بے شبہ مرشدِ حق آپ کی "کشف المحجوب"
اس کے قاری کا رہے آپ سے ناتا داتاؒ
نازش اپنا ہے عقیدہ کہ بفیضِ مرشد
دینے والے نے سبھی کچھ ہے دلاتا داتاؒ

محمد حنیف نازش قادری

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش (رحمۃ اللہ علیہ)

داتاؒ نے فیضِ عام کے دریا بہا دیے
مولا کی معرفت کے خزانے لٹا دیے
میخانۂ حجاز سے لے کر شرابِ نور
رندوں کو میکشی کے سلیقے سکھا دیے
بندے کے اور خالقِ اکبر کے درمیاں
حائل تھے غیریت کے جو پردے ہٹا دیے
دنیا میں کامیاب ہو، عقبیٰ میں سرخرو
انساں کو زیست کے وہ طریقے بتا دیے
اہلِ ہوس کے حجلۂ دل میں سجے ہوئے
حرص و ہوا و آز کے سب بت گرا دیے
ایماں سے سرفراز کیا اہلِ ہند کو
ظلمت کدوں میں نور کے چشمے بہا دیے
ہو اخترِ حقیر پہ بھی نگہِ التفات
ذرّے ہزار آپ نے سورج بنا دیے

چودھری اکرم علی اختر

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

جو شخص بھی آتا ہے داتاؒ کی نگریا میں
فیضان وہ پاتا ہے داتاؒ کی نگریا میں

جب رات کے آنچل میں اک چاند چمکتا ہے
جگنو بن جاتا ہے داتاؒ کی نگریا میں

کچھ پھول عقیدت کے، کچھ پیار کے نذرانے
ہر شخص ہی لاتا ہے داتاؒ کی نگریا میں

ہاں لینے والا ہو، ہاں دینے والا ہو
سب کچھ مل جاتا ہے داتاؒ کی نگریا میں

وہ لے کر جاتا ہے خوشیوں کے خزانے بھی
غمگین جو آتا ہے داتاؒ کی نگریا میں

مہتاب نکلتا ہے کرنوں کی سواری میں
کچھ لینے آتا ہے داتاؒ کی نگریا میں

آنکھوں میں نثارؔ اپنی یہ اشکوں کے موتی
نذرانہ لاتا ہے، داتاؒ کی نگریا میں

نثارؔ اکبرآبادی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

خدا اپنائے گا اُس کو، جو ہو گا فیضِ عالمؒ کا
تعالیٰ اللہ! یہ اعزاز و رتبہ فیضِ عالمؒ کا

انھیں دنیا نہ مانے گنج بخش ہر دو عالمؒ کیوں
لقب ہے "سیدِ ہجویر" داتا فیضِ عالمؒ کا

خداوندِ دو عالم کیوں کرم اس پر نہ فرمائے
تہِ دل سے ہُوا جو نام لیوا فیضِ عالمؒ کا

دکھائی دے نہ اس کے زیرِ پا ظلِّ ہُما کیونکر
کہ جس خوش بخت کے سر پر ہے سایہ فیضِ عالمؒ کا

یہ آخر کیوں نہ ہوتا، وہ خدا کے دوست جو ٹھہرے
ثریٰ سے تا ثریّا نام گونجا فیضِ عالمؒ کا

صفائے قلب کی تلقین فرماتے رہے پیہم
رضائے خالق و مالک ہے منشا فیضِ عالمؒ کا

غم و اندوہ کے چنگل میں پھنس جائے، ہے ناممکن
جو عاشق ہے نبیؐ کا، اور شیدا فیضِ عالمؒ کا

کبھی میں بے نیازِ ہر دو عالم ہو نہ سکتا تھا
اثر دل پر اگر میرے نہ ہوتا فیضِ عالمؒ کا

وہی پائے گا محشر میں بھی دامانِ شفاعت کو
یہاں پر جس نے بھی تھاما ہے پلّا فیضِ عالمؒ کا

عطا اُن کو ہُوئی آخر محبّت سرورِ دیں ﷺ کی
خدا نے اُنس جن لوگوں کو بخشا فیضِ عالمؒ کا

جہاں دیندار سارے، مُتّقی سارے ہیں داتاؒ کے
وہاں دیکھو ہے دنیا دار مجھ سا فیضِ عالمؒ کا

اگرچہ حق تعالیٰ نے مقامات آپ کو بخشے
نظر آیا نہ پھر بھی کوئی دعویٰ فیضِ عالمؒ کا

دلِ محمود کیفِ خُرّمی میں رقص کرتا ہے
نمونہ اس نے جو رحمت کا دیکھا فیضِ عالمؒ کا

راجا رشید محمود

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

ہر لحظہ خدا کی کر کے ثنا مخدوم علی بن عثمانؒ نے
کی توصیفِ مہمانِ دنا ﷺ مخدوم علی بن عثمانؒ نے

اصلاح و ہدایت کی جانب ہندی نہ قیامت تک آتا
کر کے یہ دکھایا ہے داتا مخدوم علی بن عثمانؒ نے

بُت پوجنے والے لوگوں کو توحید پرستی میں ڈھالا
سینوں کو منوّر کر ڈالا مخدوم علی بن عثمانؒ نے

اس برِّصغیر میں داتاؒ نے اسلام کا پرچم لہرایا
یہ مرتبہ خالق سے پایا مخدوم علی بن عثمانؒ نے

چِلّہ تو معین الدینؒ کو بھی اِس روضے پر کرنا ہی پڑا
خواجہؒ کو دیا اعزاز بڑا مخدوم علی بن عثمانؒ نے

فیضانِ علی ہُجویریؒ سے ملتی ہے نگاہ و دل کو جِلا
مدحت کا دیا یہ ہم کو صلہ مخدوم علی بن عثمانؒ نے

محمود جہاں کو بتلایا، ہے کون نبی ﷺ ہے کون خدا
اَقطابِ جہاں کے راہ نما مخدوم علی بن عثمانؒ نے

راجا رشید محمود

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

دیارِ پاک میں جاری ہے وہ فیضان داتاؒ کا
بھرا کرتا ہے دم پیہم ہر اک انسان داتاؒ کا

ملا ہے خواجۂ اجمیرؒ کو بھی فیض اس در سے
جہاں میں ایسا ہے دربار عالی شان داتاؒ کا

ولی اللہ حاضر رہتے ہیں دربارِ عالی میں
بحمداللہ! وہ دربار ہے سلطان داتاؒ کا

پڑی جس پر نگاہِ لطف' دم میں بن گئی بگڑی
نہیں ناکام رہتا ہے کوئی مہمان داتاؒ کا

وہ ولیوں میں ولی بھی ہے' وہ سلطان ہے سلاطیں میں
جسے نسبت ہے داتاؒ سے' جو ہے دربان داتاؒ کا

نہ کیوں چرچا ہو ان کی رفعت و عظمت کا دنیا میں
ہے تفسیرِ کلامُ اللہ ہر فرمان داتاؒ کا

نہ قابض ہو سکیں لاہور پر افواج بھارت کی
ہے پاکستان پر یہ برملا احسان داتاؒ کا

شمس الحق شمس پینسوی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

جچتے ہی نہیں اب مہ و خورشید نظر میں
کیا بارشِ انوار ہے داتاؒ کے نگر میں

ہمنامِ علیؓ بھی ہیں' طلبگارِ علیؓ بھی
پھر کیوں نہ مرا دل رہے داتاؒ کے اثر میں

وہ مظہرِ انوارِ خدا رہبرِ کامل
رہتا ہے گہر بن کے مرے دیدہ تر میں

کیوں رشک ہے. دیکھیں نہ مجھے انجم و مہتاب
داتاؒ کے نگر میں ہوں میں' داتاؒ کے نگر میں

اجمیر کے خواجہؒ نے جہاں چلّہ کشی کی
صدیوں سے زمانہ ہے اُسی سمت سفر میں

اُمّید وہ دربار ہے داتاؒ کا جہاں پر
رہتا ہے سدا ربط دُعا اور اثر میں

اُمید فاضلی

منقبتِ
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

سیّد ہجویر داتا گنج بخشؒ
ذات تیری ہے سراپا گنج بخشؒ

بخش دے جو خواجگی خیرات میں
کون ہو گا اس طرح کا گنج بخش

اک سمندر سائلوں کا ہر طرف
اک طرف ہیں آپ تنہا گنج بخشؒ

رحمتؐ للعالمین ﷺ سرکار ہیں
اور ہے ان کا نواسا گنج بخشؒ

کم ہے کیا نسبت یہی صادق جمیل
ہم فقیر اور آپ داتا گنج بخشؒ

صادق جمیل

منقبتِ
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اللہ اللہ! کیا مقامِ سیّدِ ہجویرؒ ہے
جس کے دروازے کا سائل خواجۂ اجمیرؒ ہے

بلدۂ لاہور کو کیوں کر نہ سمجھوں رشکِ طور
جلوہ گر اِس میں محمد مصطفیٰ ﷺ کا شیر ہے

حضرتِ مولا علیؓ کا ہے یہ منظورِ نظر
قوّتِ طاغوت بھی اس کے مقابل زیر ہے

زانوؤں کے بل یہاں آتے رہے باوا فریدؒ
کس قدر فیضان سے ان کے پیاسا سیر ہے

غوثِ اعظمؒ کا وسیلہ لے کے نقوی آ گیا
اس کی قسمت بھی بدل دے داتاؒ! اب کیا دیر ہے

سید امین علی نقوی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

دل کی مراد پائے‘ آ جائے جو یہاں پر
رحمت کی بارشیں ہیں داتاؒ کے آستاں پر

کرتے ہیں روح میں وہ کچھ اس طرح اُجالا
تاروں کا جال جیسے ضو بار آسماں پر

داتاؒ کی انجمن میں وہ آگہی ملی ہے
میرا یقین غالب آنے لگا گماں پر

دل شادماں ہوا ہے‘ جاں کو ملی ہے راحت
داتاؒ کا نام آیا جب بھی مری زباں پر

نظرِ کرم سے اُن کی کتنے ولی بنے ہیں
فیضان اُن کا جاری ہے کس قدر جہاں پر

دُنیا یہی ہے میری‘ جنت یہی ہے میری
داتاؒ کے در سے اُٹھ کے جاؤں گا میں کہاں پر

کرتی ہے رہنمائی فکرِ لطیف میری
اَسرار کھل رہے ہیں مجھ جیسے بے نشاں پر

محمد لطیف

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

کیوں نہ جائیں شوق سے پیر و جواں لاہور میں
سیّدِ ہجویرؒ کا ہے آستاں لاہور میں

مسجد و دربارِ داتاؒ ہیں جہاں پر جلوہ گر
وہ زمیں ساری ہے رشکِ آسماں لاہور میں

مہبطِ نورِ ہدیٰ ہے بارگاہِ گنج بخشؒ
ذرہ ذرہ ہے مثالِ کہکشاں لاہور میں

فیضِ عالمؒ کے فیوضِ بیکراں ہیں دیدنی
ہاتھ پھیلائے کھڑا ہے اک جہاں لاہور میں

مظہرِ نورِ خدا کی دید کے اعجاز سے
جب بھی دیکھو ہے ہجومِ عاشقاں لاہور میں

ناقصوں کے پیرِ کامل کی بدولت آج بھی
آئے خلقت کارواں در کارواں لاہور میں

کاملوں کے رہنما! فیضانؔ پر بھی اک نظر
ہو اسے بھی مرحمت جائے اماں لاہور میں

فیض رسول فیضان

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

زباں سے کیا ادا ہو جامعیّت میرے داتاؒ کی
حقیقت ہی حقیقت ہے محبّت میرے داتاؒ کی

جہاں کے تاجور اتنا سمجھ بھی تو نہیں سکتے
دلوں پر کیسے ہوتی ہے حکومت میرے داتاؒ کی

ابھی دامن نہ پھیلا تھا کہ حسرت ہو گئی پوری
کرامت در کرامت ہے سخاوت میرے داتاؒ کی

خدا کے واسطے اے اہلِ دل! دل سے لگا رکھو
بڑے موقع پہ کام آئے گی نسبت میرے داتاؒ کی

حقیقت آفریں جلووں کی اک دنیا نظر آئے
مری آنکھوں سے دیکھے کوئی صورت میرے داتاؒ کی

نہ کہنے کی صلاحیّت، نہ سننے کی صلاحیّت
بلند از لفظ و معنیٰ ہے فضیلت میرے داتاؒ کی

کسی سے اے عزیزؔ خوش نوا، کیا ربط و نسبت ہو
مرا مسلک، مرا ایماں محبّت میرے داتاؒ کی

عزیزؔ لطیفی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

تم رحمتِ طٰہٰ ﷺ ہو داتا علی ہجویریؒ
تم نعمتِ مولا ہو داتا علی ہجویریؒ

پہچان لیا دل نے، یہ مان لیا دل نے
تم واقعی داتا ہو داتا علی ہجویریؒ

دربار میں آئے ہیں پھیلائے ہوئے دامن
اب لطف خدارا ہو داتا علی ہجویریؒ

خود خواجۂ اجمیریؒ کُل ہند کے رہبر ہیں
تم رہبرِ خواجہؒ ہو داتا علی ہجویریؒ

کہتے ہیں تمھیں داتا ایمان و یقیں والے
تم سب کی تمنا ہو داتا علی ہجویریؒ

جلووں سے تمھارے ہی لاہور میں رونق ہے
لاہور کے دولھا ہو داتا علی ہجویریؒ

اب چشمِ عنایت کا، ہاں سوئے سکندر بھی
تھوڑا سا اشارہ ہو داتا علی ہجویریؒ

سکندر لکھنوی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اُٹھا رُخ سے پردہ ذرا فیضِ عالمؒ
دکھا اپنا جلوہ دکھا فیضِ عالمؒ

تجلّیٔ عکسِ جمالِ محمد ﷺ
ہے تنویرِ مشکل کُشا فیضِ عالمؒ

ترا نام نامی علاجِ غمِ دل
ترا در ہے دارُالشفا فیضِ عالمؒ

بہارِ درِ خُلد سے کم نہیں ہے
ترے آستاں کی فضا فیضِ عالمؒ

تری شمعِ مرقد سے پھیلی جہاں میں
چراغِ حرم کی ضیا فیضِ عالمؒ

ترے سبز گنبد پہ انوارِ رحمت
برستے ہیں صبح و مسا فیضِ عالمؒ

سوالی ہے نیّرؔ ترے آستاں پر
مئے عشقِ احمد ﷺ پلا فیضِ عالمؒ

سید شریف الدین نیّرؔ سہروردی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اللہ اللہ! ترا رتبۂ عالی داتاؒ
اولیاؒ بھی ہیں ترے در کے سوالی داتاؒ

تو ہے دریائے سخا، بحرِ کرم، موجِ عطا
تیری بخشش کا ہے انداز مثالی داتاؒ

دور ہو جاتی ہے ہر ذوقِ طلب کی خامی
تری سرکار ہے دنیا سے نرالی داتاؒ

تو ہے، بس تو ہے مرے باغِ تمنا کی بہار
میرے آقا، مرے مولا، مرے والی داتاؒ

پرتوِ حضرتِ صدّیقؓ نظر آتی ہے
تیری تصدیق، تری صدق مقالی داتاؒ

ترے انوارِ کرم دیکھ رہے ہیں ہم لوگ
تو نہیں ہے کوئی تصویرِ خیالی داتاؒ

قمر انجم

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

کیجیے کرم آقا گنج بخش ہجویریؒ
آپ کا ہوں میں منگتا گنج بخش ہجویریؒ

جو مُراد مند آیا، بھر کے جھولیاں لوٹا
آپ ہیں سخی داتا گنج بخش ہجویریؒ

ہو گیا خدا والا، ہو گیا نبی ﷺ والا
جس نے آپ کو دیکھا، گنج بخش ہجویریؒ

جس پہ نورِ طیبہ کا رات دن برستا ہے
آپ کا ہے وہ روضہ گنج بخش ہجویریؒ

عاملِ شریعت بھی، کاملِ طریقت بھی
حُسنِ کعبہ و بطحا گنج بخش ہجویریؒ

آپ کے نگر آیا خاکیؔ تہی داماں
رحم اے مرے داتا گنج بخش ہجویریؒ

عزیز الدین خاکی القادری

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مظہرِ نورِ خدا سرکارِ داتا گنج بخشؒ
سرورِ کُل اولیاؒ سرکارِ داتا گنج بخشؒ

روضۂ شاہِ مدینہ ﷺ کی دکھاتا ہے جھلک
سبز گنبد آپ کا سرکار داتا گنج بخشؒ

آپ کے در سے ملا ہے خواجۂ اجمیرؒ کو
تاجِ اقلیمِ ولا سرکارِ داتا گنج بخشؒ

ٹھوکروں سے اپنی ٹھکراتے ہیں تاج و تخت کو
آپ کے در کے گدا سرکارِ داتا گنج بخشؒ

فیض لینے آپ کے در سے ہیں آتے رات دن
اولیاؒ و اصفیاؒ سرکار داتا گنج بخشؒ

سارے اقطابِ زمانہ مانتے ہیں آپ کو
دل سے اپنا رہنما سرکارِ داتا گنج بخشؒ

سید حبیب نقشبندی محسنی

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

عجب ہے گرمیٔ بازارِ داتاؒ
کہ ہر نادار ہے زردارِ داتاؒ

جدھر دیکھے، اُدھر پیمانے چھلکیں
یہ کس نشے میں ہے سرشارِ داتاؒ

سلامی دینے آ جاتی ہے صحت
تڑپ جاتا ہے جب بیمارِ داتاؒ

خدا و مصطفیٰ ﷺ ہی جانتے ہیں
کسی پر کیا کھُلیں اَسرارِ داتاؒ

شرابِ عشق کی داد و دہش سے
معین الدینؒ بھی ہیں مے خوارِ داتاؒ

شفائیں بانٹتا ہے ہر نفس پر
مسیحا بن گیا بیمارِ داتاؒ

حافظ محمد مستقیم

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

رہبرِ دین ہے تو، ہادیٔ ایماں تو ہے
فلکِ رُشد و ہدیٰ کا مہِ تاباں تو ہے

ناز ہے جس پہ فقیری کو، تو ہے ایسا فقیر
بخدا، سلطنتِ فقر کا سلطاں تو ہے

اہلِ حق کے لیے معیارِ حقیقت تری ذات
اہلِ باطل کے لیے حُجّت و بُرہاں تو ہے

ہند میں کفر کی ظلمت میں چراغِ ایماں
تیز آندھی میں رکھا جس نے فروزاں، تو ہے

لوگ لاہور کو کہتے ہیں جو داتاؒ کا نگر
واقعی خطّۂ لاہور کی پہچاں تو ہے

شیخ ہندیؒ ہو، مُجدّدؒ ہو کہ اجمیریؒ ہو
جس سے حاصل کیا ان ساروں نے فیضاں، تو ہے

سید سلمان گیلانی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

میرے صاحب، میرے مالک، میرے آقا گنج بخشؒ
میرے حضرت، میرے والی، میرے مولا گنج بخشؒ

گنجِ عالم، گنجِ عرفاں، گنجِ سیم و گنجِ زر
بخشو اس دریوزہ گر کو میرے داتا گنج بخشؒ

کون آیا ہے سخی دنیا میں ثانی آپ کا
اور ہُوا ہے کون اس رتبے کا پیدا گنج بخشؒ

جو یہاں آیا، کبھی خالی نہیں واپس گیا
آپ کا شیوہ نہیں دل توڑ دینا، گنج بخشؒ

ایک اگر مانگے کوئی تو دس اسے دیتے ہیں آپ
کون ایسا دُوسرا دنیا میں ہو گا گنج بخشؒ

گوشِ عالم نے کہاں پہلے کوئی ایسا سنا
اور کب چشمِ دو عالم نے ہے دیکھا گنج بخشؒ

قاسم علی

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

گنج بخش و فیضِ عالمؒ پیشوائے ہر ولیؒ
اک بہشتِ دو جہاں ہے میرے داتاؒ کی گلی

ہر طرف شانِ تجلّی، ہر طرف ذوقِ جمال
ہر گھڑی ذکرِ محمد ﷺ ہر گھڑی ذکرِ علیؓ

نام میں ہے اسمِ اعظم، قولِ فیصل ہے کلام
بیکسوں نے جب پکارا، ہر بلا سر سے ٹلی

دولتِ عشقِ محمد ﷺ میرے داتاؒ کا مقام
میرے داتاؒ کی جوانی عطرِ جنت میں پلی

اے مرے لاہور یہ تیرا مقدر، یہ شرف
تیرے ماتھے پر چمکتا ہے رُخِ نورِ جلی

اُمتِ فخرِ اُمم ﷺ کا گلستاں ملکِ حجاز
ہندو پاکستان کا ملجا ہے داتاؒ کی گلی

؟

(نورالحبیب بصیر پور۔ صفر ۱۳۹۹ھ/ جنوری ۱۹۷۹ء۔ صفحہ آخر)

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

اے آبروئے ملتِ بیضا کے پاسباں
لاہور تیرے دم سے عروسُ البلاد ہے
دیتا ہے زیب تجھ کو لقب گنج بخش کا
بابِ کرم کی ہاتھ سے تیرے کشاد ہے
رک جائے جس سے یورشِ آلامِ روزگار
وہ تیرا نام پاک ہے، وہ تیری یاد ہے
اسرارِ معرفت ہوئے تجھ پر عیاں کہ تُو
شہبازِ فقر، سیّدِ عالی نہاد ہے
مسلک ترا ریاضتِ باطن کی راہ میں
طاغوت کے خلاف سراپا جہاد ہے
تیرا پیام دیدہ دل کے لیے حیات
ہر گوشہ تیرے نور سے مینو سواد ہے
اجمیر کا امامؒ ہے اس در سے فیض یاب
یہ حضرتِ فریدؒ کا بابِ مراد ہے

؟

(ماہنامہ ''تاج'' کراچی۔ جون ۱۹۹۹۔ ص ۲۶)

منقبت
سید ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

آفتابِ فیض ہے تو، فقر کا مہرِ منیر
صاحبِ تاجِ کرامت، مُلکِ معنیٰ کا امیر
طالبوں کا قبلۂ جاں، عارفوں کا زندہ پیر
نامرادوں کی مراد، اور بیکسوں کا دستگیر
''گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را رہنما''
چشتیوں کو فخر تجھ سے، قادری تجھ پہ فدا
نقشبندی تجھ پہ نازاں، سہروردی جبّہہ سا
صابری ہو یا نظامی یا سلیمانی گدا
صدقِ دل سے ہے ہر اک قائل ترے اوصاف کا
''گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل، کاملاں را رہنما''
غزنی و ہجویر کی گو تجھ سے شہرت تھی دوام
کر دیا پنجاب کو بھی تو نے مشہورِ انام
زیورِ لاہور ہے درگاہ جنّت احتشام

تیرا خطبہ پڑھ رہا ہے ملک سارا صبح و شام
''گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل' کاملاں را رہنما''

گنج بخشی تیری زیرِ آسماں مشہور ہے
دلدہی سب خستہ حالوں کی' ترا دستور ہے
زخمۂ اعدا میں یہ قلبِ حزیں محصور ہے
یا علیؒ امداد! تیرا منتظر مجبور ہے
''گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل' کاملاں را رہنما''

یا علی مخدوم ہجویریؒ! نگاہِ التفات!
کشتِ دل کے واسطے ہے ابرِ رحمت تیری ذات
شرم اس فیروزِ عاصی کی ہے شاہا تیرے ہاتھ
بندِ عصیان و غمِ دنیا سے مل جائے نجات
''گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل' کاملاں را رہنما''

مولوی فیروز الدین فیروز

منقبت
سیدِ ہجویر داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

نورِ عرفانِ حقیقت کا تجلّی گنج بخش
اپنے رب سے پا چکے ہیں خاص رتبہ گنج بخش
حق ہے' جب کہتی ہے ان کو ساری دنیا گنج بخش
ڈھونڈ کر لاؤ تو کوئی آپ جیسا گنج بخش
لوحِ محفوظِ طریقت پر ہے لکھا ''گنج بخش''
فیضِ عالم' سیدِ ہجویرؒ داتا گنج بخش

خود تقرّب ذات کا رکھتے ہیں اتنا گنج بخش
روز تکتے ہیں ثریٰ سے تا ثریّا گنج بخش
جب پکارے دل کی گہرائی سے تو ''یا گنج بخش''
تجھ پہ کر دیں سرِّ حق کو آشکارا گنج بخش
اے تعالیٰ اللہ! وہ ہیں جلوہ آرا گنج بخش
فیضِ عالم' سیدِ ہجویرؒ داتا گنج بخش

اژدہے پھنکارتے تھے کفر کے شام و سحر
اور بتوں کے پاؤں پر ہوتے تھے انسانوں کے سر
کتنا جاں پرور ہے تعلیماتِ داتاؒ کا اثر

ملّتِ بیضا کا قلعہ بن گیا ''داتا نگر''
ہیں جو مقبولِ حبیبِ حق تعالیٰ ﷺ گنج بخشؒ
فیضِ عالم، سیّدِ ہجویر، داتا گنج بخشؒ

رہ نوردانِ رہ الفت کے ہیں وہ رہنما
رشتۂ اخلاص اُن کے دم سے مستحکم ہُوا
تھی مروّت اُن کی قوّت، خُلق ان کا اسلحہ
قلعۂ طاغوت کو زیر و زبر جس نے کیا
ہے سخا میں کون ان سا، کون ان سا گنج بخش
فیضِ عالم، سیّدِ ہجویر، داتا گنج بخشؒ

یہ مرے مخدوم سیّد ابنِ عثمانؒ نے لکھا
ہے تصوّف نام ہی اَخلاق کی تصحیح کا
جس نے سبقت خُلق میں لی، وہ تصوّف میں بڑھا
اُن کی سیرت سے ملا ہے جادۂ رُشد و ہُدیٰ
کفر کو اَخلاق سے کرتے تھے پسپا گنج بخشؒ
فیضِ عالم، سیّدِ ہجویر، داتا گنج بخشؒ

فیضِ عالمؒ نے ہمیں تعلیم یہ کیا دی نہیں!
جو صفائے قلب کا عادی نہیں، صوفی نہیں

جس کے قول و فعل میں ہے بُعد، وہ کچھ بھی نہیں
خالقِ ہر دو جہاں اُس شخص سے راضی نہیں
کھولتے ہیں، دیکھو، کیسا کیسا پردہ گنج بخشؒ
فیضِ عالم، سیّدِ ہجویر، داتا گنج بخشؒ

پیشِ داتاؒ حق شناسی کا ذریعہ علم ہے
کھول دے جو رازِ درپردہ کا پردہ، علم ہے
بے نیازِ حلقۂ دیروز و فردا علم ہے
بابِ اوّل ہی کتابِ معرفت کا علم ہے
بے عمل عالم کو فرماتے ہیں اندھا، گنج بخشؒ
فیضِ عالم، سیّدِ ہجویر، داتا گنج بخشؒ

کشفِ محجوب آپ کی، کرتی ہے اَسرار آشکار
جس کا ارشاداتِ محبوبِ خدا ﷺ پر ہے مدار
دوستو! گر چاہتے ہو دین و دنیا میں وقار
فکر و تعلیماتِ ہجویریؒ کو کرنا اختیار
دیکھنا، تم کو عطا کرتے ہیں کیا کیا گنج بخشؒ
فیضِ عالم، سیّدِ ہجویر، داتا گنج بخشؒ

راجا رشید محمود

سید ہجویرؒ نعت کونسل

آج کا دور نعت کا دور ہے۔ آج کل اسلامی معاشرے میں نعت گوئی اور نعت خوانی کا بہت غلغلہ ہے مگر بعض نعتوں میں خیالات کو بگٹٹ چھوڑ دیا جاتا ہے' قرآن و سنن کی تعلیمات' صحابہ کرامؓ کی اس باب میں رہنمائی' زبان و بیان کی نزاکتوں اور شعر و سخن کے معیار کو پیش نظر نہیں رکھا جاتا۔ نعت خوانی کے حوالے سے معیاری کلام کے بجائے عامیانہ کلام پر انحصار کیا جاتا ہے اور محافل نعت میں آداب کی پابندی کے بجائے ریاکاری کو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ ایسے میں نعت گوئی اور نعت خوانی کے مقدس کام کو درست سمت دینے' شاعروں اور نعت خوانوں کی رہنمائی اور سننے والوں کی تربیت کے اہتمام کے لیے سربراہ محکمہ اوقاف نے ایک ذیلی کمیٹی کی سفارش پر ''سید ہجویرؒ نعت کونسل'' تشکیل دی۔

''سید ہجویرؒ نعت کونسل'' کا افتتاحی اجلاس ۱۰ دسمبر ۲۰۰۱/ ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ (پیر) کو نماز عشا کے بعد جامع مسجد دربار داتا گنج بخش علیہ الرحمہ میں نعتیہ مشاعرے کی صورت میں ہوا۔ تقریب کے مہمان خصوصی سید شفیق حسین بخاری (سیکرٹری / چیف ایڈمنسٹریٹر محکمہ اوقاف پنجاب) تھے۔

فوری طور پر ایک ماہانہ نعتیہ نشست شروع کر دی گئی جو ہر انگریزی مہینے کے پہلے پیر کو نماز مغرب کے بعد شروع ہوتی ہے۔ یہ طرحی نشست سماع ہال سے ملحقہ ''ایگزیکٹو بلاک'' میں ہوتی ہے۔ ہر ماہ کسی ایسے مرحوم نعت گو کا مصرع' طرح کے لیے منتخب کیا جاتا ہے جو اس مہینے میں واصل بحق ہوئے ہوں۔ چنانچہ جنوری سے اپریل تک' علامہ سیماب اکبر آبادی' حکیم عبدالکریم ثمر' احسان دانش اور محسن کاکوروی (رحمہم اللہ) کے مصرعوں پر مشاعرے ہوئے ہیں۔ مئی ۲۰۰۲ میں حافظ مظہر الدین کے مصرع ''حد سے گزری تو مری آشفتگی کام آ گئی'' پر اور جون میں ارمان اکبر آبادی کے مصرع ''نظر میں' قلب میں' آنکھوں میں' تن میں' روح میں' جاں میں'' پر طرحی مشاعرہ

ہو گا۔ یکم مئی ۲۰۰۲ کو حضرت سید ہجویر رحمہ اللہ تعالیٰ کے عرس مبارک کے موقع پر ''کل پنجاب مشاعرہ نعت و منقبت'' ہو رہا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر ''کل پاکستان نعتیہ مشاعرہ'' اور ''نعت سیمینار'' کا اہتمام کیا جائے گا۔ ۲۰۰۲ کے مشاعروں میں پڑھا جانے والا نعتیہ مشاعرہ ان شاء اللہ جنوری ۲۰۰۳ میں کتابی صورت میں شائع کیا جائے گا۔ نعت خوانی کے سلسلے میں بھی کئی منصوبے زیر غور ہیں۔

معیاری نعت گوئی اور نعت خوانی کے فروغ' نعتیہ شاعری کے حوالے سے مبتدی شعرا کی راہنمائی اور نعت خوانی کے حوالے سے ترنم' معیاری کلام کے انتخاب' نعت خوانی کے مقصد کی وضاحت اور اس میدان میں در آنے والے غیر معیاری اور ریاکارانہ رجحانات کی اصلاح کے لیے ''سید ہجویرؒ نعت کونسل'' اپنی سی ضرور کرے گی۔ نصرت ربانی (جل جلالہ)' رحمت مصطفوی (ﷺ) اور تصرف سید ہجویر (رحمۃ اللہ علیہ) کے باعث یقین ہے کہ نعت گویان محترم' نعت خوانان مکرم اور نعت سے محبت رکھنے والے حضرات اور ادارے ہماری رہنمائی بھی کریں گے اور معاونت بھی۔

چیئرمین:	راجا رشید محمود	(فون 7463684)
ارکان:	کرنل (ر) ڈاکٹر راجا محمد یوسف قادری	(فون: 7590504)
	محمد ثناء اللہ بٹ	(فون: 6861594)
	حاجی منیر احمد	(فون: 7652453)
	منیجر اوقاف داتا دربار۔ لاہور	(فون: 7233481)

کراماتِ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

راجا رشید محمود کی ایک اور زیرِ ترتیب کتاب

☆ کئی بار ایسا ہوا ہوگا کہ آپ کسی معاملے میں چاروں طرف سے مایوس ہو کر داتا دربار پہنچے ہوں گے تو مایوسیوں نے آپ کا پنڈ چھوڑ دیا ہوگا۔

☆ آپ کا کوئی کام کسی طور نہیں ہو رہا ہوگا' یہاں آ کر دعا کرنے سے ہو گیا ہوگا۔

☆ آپ نے دربار پر پہنچ کر کوئی خواہش کی ہوگی اور اس خواہش کو پورا ہونے میں کچھ وقت نہیں لگا ہوگا۔

☆ آپ کے کسی دوست' کسی عزیز کے ساتھ ایسی کوئی انہونی بات ہو گئی ہوگی۔

''کراماتِ گنج بخش'' میں ایسے ہی واقعات جمع کیے جا رہے ہیں۔ آپ ازراہِ کرم اپنے ساتھ یا اپنے کسی ملنے والے کے ساتھ پیش آنے والا ایسا ہر ایمان افروز واقعہ ضبطِ تحریر میں لائیں اور اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر اپنے دستخطوں اور پتے (مع فون نمبر) کے ساتھ درج ذیل پتے پر بھجوا دیں۔ تحریر کی نوک پلک درست کر لی جائے گی اور آپ کے نام اور پتے کے ساتھ واقعہ کتاب کی زینت بن جائے گا۔

راجا رشید محمود

اظہر منزل۔ چوک گلی نمبر 5/10۔

نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور

(فون: 7463684)

قطعہ تاریخ کتابِ مستطاب "مناقبِ سیدِ ہجویر"

"حدیقہ فیضِ داتا"

۳ ۲ ۴ ۱ ھ

روح پرور اہلِ دل کے واسطے صدیوں سے ہیں
جلوہ ہائے لازوالِ بزمِ فیضِ گنج بخشؒ

دیدنی ہے صرف اے اہلِ نظر، اے اہلِ شوق
گفتنی ہے کب کمالِ بزمِ فیضِ گنج بخشؒ

حاصلِ افکارِ مشتاقانِ داتاؒ یہ کتاب
ہے حسیں تصویرِ حالِ بزمِ فیضِ گنج بخشؒ

اس کا از روئے "طرب" سالِ طباعت یوں کہا
مرحبا "بابِ جمالِ بزمِ فیضِ گنج بخش"

۹ + ۱۹۹۳ = ۲۰۰۲ء

طارق سلطانپوری (حسن ابدال)